نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عیعہ — قیمت سالیانہ مع محصول للعہ

نمبر ۳۳ - جلد ۶ — لودیانہ ۱۵ اگست ۱۸۷۸ع — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف پادری یعقوب کشن سنگھ صاحب متخلص خادم از تقام رہتک

۱- مسیحا تو مرا ہے اور میں ہوں -
یہی ہر دم دعا ہے اور میں ہوں -

۲- بچایا جسنے دیکر جان ہمکو -
وہی میرا خدا ہے اور میں ہوں -

۳- سہا جسنے صلیبی موت کا دکھ -
وہ میرا آسرا ہے اور میں ہوں

۴- مریضوں کو کیا تھا جسنے چنگا -
وہی میری دوا ہے اور میں ہوں

۵- کیا تھا دیدہ ور اندھونکو جسنے -
وہی پورا خدا ہے اور میں ہوں

۶- بنایا آپکو جسنے نخود آب -
وہی میری غذا ہے اور میں ہوں

۷- جلایا موت سے لاذر کو جسنے -
وہی داور میرا ہے اور میں ہوں

۸- شفا پترس کی ماں کو جسنے بخشی -
سرا وہ دلربا ہے اور میں ہوں

۹- مسیحا لے خبر مجھ غم زدہ کی -
کہ درد غم فزا ہے اور میں ہوں

۱۰- مجھے تو ظلم شیطاں سے بچالے -
کہ اب یہہ پر جفا ہے اور میں ہوں

۱۱- محبت کی سپر مجھکو عطا کر -
کہ تو میری پناہ ہے اور میں ہوں

۱۲- عطا کر مجھکو بھی تو ایک نیا دل -
یہی میری صدا ہے اور میں ہوں

۱۳- بچاویگا تو خادم کو ستم سے -
کہ غم کا سامنا ہے اور میں ہوں

نورافشاں

انگلستان اور ٹرکی کا اتفاق

انگلستان اور ٹرکی نے معاہدہ باہمی اتفاق کا کرلیا ہے جسکے روسے انگلستان نے عہد کیا ہے کہ اگر روس کبھی حملہ آور ہوگا تو انگلستان ٹرکی کے ساتھ شامل ہوگا اُس عہدنامہ کی نقل یہہ ہے

نقل عہدنامہ

چونکہ حضور ملکہ معظمہ سلطنت متحدہ برطانیہ و آیرلینڈ و قیصر ہند اور حضور سلطان ٹرکی طرفین سے بصدق دل اسبات کے خواہاں ہیں کہ جو دوستانہ تعلقات خوش قسمتی سے انکی سلطنتوں کے درمیان قایم ہیں اُنکو وسعت دیجاوے اسوجہہ سے انہوں نے حضور سلطان کے ممالک واقع ایشیا کی حفاظت آیندہ کی غرض سے اتفاق باہمی کے ایک معاہدہ کے تحریر کرنیکا قصد کیا ہے

پس حضور ممدوحین نے اس مقصد کیواسطے اپنے اپنے وکیل متعین فرمائے ہیں یعنے حضور ملکہ معظمہ سلطنت متحدہ برطانیہ وایرلینڈ وقیصر ہند نے رائٹ آنریبل آسٹن ہنری لیرڈ حضور ممدوحہ کے سفیر غیر معمولی اور وکیل متعینہ دربار ترکی کو اور حضور سلطان ترکی نے صفوت پاشا وزیر صیغہ خارجہ کو اپنا وکیل مقرر فرمایا ہے اور وکلائے موصوف نے اپنے اختیارات کامل کے بموجب مندرجہ ذیل شرائط قرار دی ہیں +

شرط اول اگر روس بطوم اور اردہان اور کرس کو یا ان میں سے کسیکو اپنے قبضہ میں رکھیگا اور اگر روس آیندہ حضور سلطان ترکی کے ممالک واقع ایشیا میں سے جو از روئے صلحنامہ کے قرار پاویں کسی اور ملک پر قبضہ کرنے کا ارادہ کریگا تو انگلستان یہہ عہد و پیمان کرتی ہے کہ وہ بزور شمشیر ان ملکوں کے محفوظ رکھنے میں حضور سلطان کے شریک ہوگی اور اسکے عوض میں حضور سلطان ترکی انگلستان سے یہہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ترکی کی عیسائی رعایا اور رعایا کے انتظام میں جو ان ملکوں میں رہتی ہو اور اسکی حفاظت کیواسطے اس قسم کی اصلاحیں عمل میں لاوینگے جو بعدہ ان دو سلطنتوں کے درمیان قرار پاویں اور اس غرض سے کہ انگلستان اپنے معاہدہ کے پورا کرنے کے واسطے ضروری انتظام کرسکے حضور سلطان اسبات کو بھی منظور کرتے ہیں کہ جزیرہ سایپرس انگلستان کو حوالہ کردیا جاوے اور وہ اسپر قبضہ کرے اور اسکا انتظام کرے +

شرط دوم اس معاہدہ کی تصدیق کی جاویگی اور یہہ تصدیق کیفیں سے ایک مہینے کے عرصہ میں اور اگر ممکن ہو تو اس سے جلد عمل میں آویگی +

اس کی تصدیق میں دونوں وکیلوں نے عہدنامہ مذکور پر اپنے دستخط کردیے ہیں اور اپنی مہر لگادی ہے +

بمقام قسطنطنیہ میں ۴ جون ۱۸۷۸ء کو تحریر ہوا۔ دستخط۔ اے ایچ لیرڈ۔ اور صفوت پاشا۔

ضمیمہ عہدنامہ مذکور رائٹ آنریبل سر اے ایچ لیرڈ جی سی بی اور ہزہائنس صفوت پاشا نے جو اب حضور سلطان کے وزیر اعظم ہیں مندرجہ ذیل ضمیمہ اس معاہدہ کا منظور کیا ہے جسپر انہوں نے اپنی اپنی گورنمنٹوں کے وکیل ہونیکی حیثیت سے ۴ جون ۱۸۷۸ء کو دستخط کئے تھے +

ہر دو سلطنتہائے اعلیٰ کے درمیان جنہوں نے عہد و پیمان کیا ہے یہہ بات سمجھی گئی ہے کہ انگلستان نے جزیرہ سایپرس پر اپنا قبضہ اور انتظام ہونے کے باب میں مندرجہ ذیل شرایط کو منظور کیا ہے +

۱ ایک محکمہ شرعی جزیرہ میں بدستور قایم رہے اور وہ صرف ان مذہبی معاملات کی سماعت کیا کریں جو جزیرہ سایپرس کے مسلمان باشندوں سے متعلق ہوں مگر اور کسی معاملہ کی سماعت کا اسکو اختیار نہوگا +

۲- بورڈ محافظ مقامات مقدس کا جو ترکی میں ہے وہ ایک مسلمان ریزیڈنٹ اس جزیرہ میں اس غرض سے مقرر کریگا کہ وہ بشراکت ایک وکیل کے جسکو حکام انگریزی مقرر کرینگے اس جایداد اور سرمایہ اور اراضیات کے بندوبست کی نگرانی کرے جو مساجد اور خانقاہ اور مسلمانوں کے مدرسوں اور مذہبی کارخانوں سے متعلق ہوں جو جزیرہ سایپرس میں موجود ہوں +

۳- جو بیشی آمدنی کی خرچ پر بالفعل ہوگی اسکو انگلستان ترکی کو ادا کریگی اور یہہ بیشی پچھلے پانچ برس کے اوسط کے لحاظ سے جو ۲۲۹۳۶ کیسہ بیان کیا جاتا ہے اور جسکی تصدیق آیندہ کی جاویگی محسوب اور تجویز کیجاویگی اور ان بادشاہی اراضیات کی آمدنی اس سے خارج ہوگی جو اس عرصہ میں ٹھیکہ پر دیدی گئی ہوں اور بیع کردی گئی ہوں +

۴ سلطان ترکی کو اسبات کا اختیار حاصل ہے کہ وہ جزیرہ سایپرس میں ان اراضیات اور اور جایداد کو جو سلطنت عثمانیہ سے متعلق ہوں (اراضی املاک ہمایون) اور جنکی آمدنی جزیرہ کے اس محاصل کا حصہ نہیں ہے جسکا ذکر دفعہ ۳ میں ہوا بلا تکلف بیع کردیں یا ٹھیکہ پر دیدیں +

۵- گورنمنٹ انگریزی اپنے حکام ذی اختیار کی معرفت جبراً واجبی قیمت پر اس زمین کو خرید کرسکیگی جو عام آراستگی اور ترقی- اور کسی سرکاری مقاصد کے واسطے درکار ہو اور نیز اس زمین کو جو مدرسہ نہو خرید کرسکیگی +

۶- اگر روس کرس اور آور مقامات کو جو پچھلی لڑائی میں ارمینیا میں اسنے فتح کئے ہیں ترکی کو واپس کردے تو انگلستان سایپرس کو خالی کردیگی اور ۴ جون ۱۸۷۸ء کا معاہدہ ختم ہوجاویگا +

قسطنطنیہ تحریر یکم جولائی ۱۸۷۸ء

دستخط۔ اے ایچ لیرڈ۔ اور صفوت پاشا

ترکی

ہفتہ حال کی تاربرقیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ سلطنت ترکی میں رعایا نے پھر کچھ غدر مچا رکھا ہے چنانچہ جو فوج اشرار باشنگری کی صوبہ بوسنیا و ہرزگوینا میں دخلیابی کیواسطے گئی تھی داخل تو فوج مذکور کا بلا مزاحمت کے ہوگیا مگر اب معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے باشندے ترکی کی کارروائی کو منظور نہیں کرتے ہیں اسیواسطے وہاں گورنر ترکی اور چند حکام معہ ستر سواروں کے قتل ہوئے اگر ایسی ہی حالت رہی تو وہاں کے باشندوں کی ہرگز بہبودی نہوگی +

ایک اور خبر سے معلوم ہوا کہ تخمیناً بیس ہزار مسلمان فی الحال سلطنت ترکی میں برسر فساد آمادہ ہیں دیکھئے آخیر نتیجہ کیا ہوتا ہے +

بقیہ توارت و انجیل کی پیشین گویوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہی

پہاڑوں کے قایم کئے جانے سے پیشتر بلکہ ٹیلوں سے آگے میں پیدا ہوئی۔ جب اُسنے نہ زمین بنائی تھی نہ میدان بلکہ دنیا کا پہلا ڈھیلا بھی نہیں۔ میں اُسوقت تھی جب کہ اُسنے آسمان بنائے اور سمندر کی سطح پر دایرہ کھینچا۔ جس وقت اُسنے اُوپر کی طرف بدلیوں کو مقرر کیا جسوقت اُسنے گہراؤ کے چشموں کو زور بخشا جسوقت اُسنے سمندر کی حد ٹھہرائی کہ پانی اُسکے حکم سے باہر نہ جائیں جسوقت اُسنے زمین کی نیوں ڈالیں اُسوقت میں پروردہ کی مانند اُسکے ساتھ تھی اور میں روز روز اُسکی خوشنودی تھی اور ہر وقت اُسکے حضور خوشی کرتی تھی۔ میں اُسکی زمین کی آباد اطراف میں شادی کرتی تھی اور میری خوشنودی بنی آدم کے ساتھ تھی۔ سو اب اے فرزندو میری سنو کیونکہ وے جو میری راہوں کو حفظ کرتے ہیں نیکبخت ہیں تربیت کو سنو کہ تم دانشمند بنو اور اُس سے کنارہ نہ کرو۔ سعادتمند وہ انسان جو میری سنتا ہی اور جو ہر روز میرے آستانوں پر راہ تکتا ہی اور میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر انتظار کرتا رہتا ہی۔ کیونکہ جو مجھے پاتا ہی سو زندگی کو پاتا ہی۔ اور وہ خداوند کی طرف سے فضل حاصل کریگا۔ لیکن وہ جو میرا گناہ کرتا ہی سو اپنی ہی جان سے بدی کرتا ہی وے سب جو میرا کینہ رکھتے ہیں موت کو پیار کرتے ہیں۔

یہہ پیشین گوئی ان پانچ باتوں کو بتلاتی ہی۔ پہلے مسیح کی الوہیت اور ابدیت دوسرے الوہیت میں اُسکے موجود ہونیکا طور۔ تیسرے کہ نجات کے نہایت بھاری مقدمہ میں اُسکا ہدایت بخش کلام ایک ہی ہی۔ چوتھے وہ جو نجات کے لئے مسیح پر بھروسا رکھتا ہی سو بچایا جائیگا۔ پانچویں وہ جو اُس سے برگشتہ ہوتا ہی یقیناً دوزخی ہوگا۔ پہلے یہہ جملہ کہ (خداوند اپنے انتظام کے ابتدا میں مجھے رکھتا تھا) اور یہہ جملہ کہ (میں ازل سے مقرر ہوئی ابتدا سے زمین کی پیدائش سے پہلے) اور یہہ جملہ کہ (میں اُسوقت پیدا ہوئی جبکہ گہراؤ نہ تھے) اور یہہ جملہ کہ (میں اُسوقت تھی جبکہ اُسنے آسمان بنائے) یہ سب مسیح کی الوہیت و قدامت پر معتبر گواہی دیکر بتلاتے ہیں کہ وہ ازل سے ابد تک موجود ہی۔ جسطور باپ کی ذات بے ابتدا ہی بلکہ بے انتہا اُسیطرح بیٹے کی ذات بے ابتدا اور بے انتہا ہی۔ جیسا باپ کا خطاب یہوواہ (یعنے میں ہوں) ٹھہرا ہی۔ ویسا ہی اُسکا ازلی و ابدی بیٹا بھی وہی خطاب رکھتا ہی۔ اِسلئے یوحنا کے باب ۸ کی آیت ۵۸ میں اُسنے آپ کہا ہی کہ (میں سچ سچ تم سے کہتا کہ اُس سے پہلے کہ ابراہیم تھا میں ہوں) دوسرے یہہ جملہ کہ (خداوند مجھے رکھتا تھا) اور یے الفاظ کہ (میں مقرر ہوئی) اور یہہ بھی کہ (میں پیدا ہوئی) اور یہہ جملہ کہ (میں پروردہ کی مانند اُسکے ساتھ تھی) سب بالاتفاق شفیع الٰہی کے الوہیت میں موجود ہونیکے طور پر یہہ گواہی دیتے ہیں کہ وہ ازل سے باپ سے پیدا ہوکر ابدی پیدائش کے بھید کے موافق الوہیت میں موجود ہی۔ لہذا صرف اتنا کہنا کہ وہ ازل سے باپ کے ساتھ رہا کرتا ہی کافی نہیں مگر یہہ کہ وہ اُس بھید کے موافق ازل سے باپ کی گود سے پیدا ہوکر ابد تک باپ کی گود میں رہتا ہی۔ تیسرے یہہ جملہ کہ (تربیت کو سنو اور دانشمند بنو اور اُس سے کنارہ نہ کرو) اور یہہ جملہ کہ (سعادتمند وہ انسان ہی جو میری سنتا ہی) بتلاتا ہی کہ باپ کے ابدی بیٹے کے سوا دوسرا کوئی نہیں جو اولاد آدم کی ہدایت کے لئے نجات کا کلام رکھتا ہی۔ جیسا کہ لوقا کے باب ۹ کی آیت ۳۵ میں لکھا گیا کہ (یہہ میرا پیارا بیٹا ہی اُسکی سنو) پس ظاہر ہی کہ وہ تعلیم جو اُسکے خلاف ہی سو صرف ارواح کی ہلاکت کے لئے ابلیس کا جال اور پھندا ہی۔ چوتھے یہہ جملہ کہ (جو مجھے پاتا ہی زندگی کو پاتا ہی اور وہ خدا کیطرف سے فضل حاصل کریگا) ثابت کرتا ہی کہ گناہوں کے اُس کفارہ کے سوا جو مسیح کی قربانی اور خون بہانے سے ہی گنہگاروں کی نجات کے لئے دوسری کوئی راہ نہیں بتلائی گئی۔ اس سبب سے مسیح نے یوحنا کے باب ۱۴ کی آیت ۶ میں کہا ہی کہ (راہ اور سچائی اور زندگی میں ہوں کوئی بغیر میرے وسیلہ کے باپ پاس نہیں آسکتا) پانچویں یہہ جملہ کہ (جو میرا گناہ کرتا ہی سو اپنی جان سے بدی کرتا ہی وے سب جو میرا کینہ رکھتے ہیں موت کو پیار کرتے ہیں) بے ایمانوں کی لاعلاج تباہی اور دوزخ کی گرفتاری کو صاف صاف شہرت دیتا ہی۔ جیسا کہ مرقس کے باب ۱۶ کی آیت ۱۶ میں لکھا ہی کہ (وہ جو ایمان لاتا اور بپتسما پاتا ہی نجات پائیگا پر وہ جو ایمان نہیں لاتا دوزخی ہوگا) کتاب امثال کی اُس خوشنما اور پُرمغز پیشین گوئی کو تمام کرکے ہم اُن کتابوں سے جو حصہ سوم کہلاتی ہیں اپنی دلیلوں کو ختم کرتے ہیں۔ باقی آیندہ

منقولات

مُفت راچہ باید گفت

یہہ فارسی مثل واقعی بےمثل ہی ایسے مزیدار اور لذّت معنے تو شاید کسی مثل کے ہونگے۔ اور ضرور کوئی بڑے دسترخوان کے خودغرض ٹکھے نے یہہ مثل بنائی تھی جس ملک میں جاؤ وہاں اس اصول کے پابند لوگ ملینگے جس شہر میں دیکھو ایسے آدمی سیکڑوں نظر آئینگے کہ جنہوں نے بجز اس مثل کے اور کچھ پڑھا ہی نہیں ہی جدھر نگاہ کو دوڑاؤ وہیں اس پرتاثیر منتر کے جپنے والے عامل دکھائی دینگے الغرض یہہ ایسا بےنظیر اور آسان اور لذیذ نسخہ ہی کہ جو اسکو ایک مرتبہ پی جاتا ہی پھر کسی دوسری دوا کو زبان پر رکھنا نہیں چاہتا ہی مفت کے کھانے والے مفت کے پہننے والے مفت کی سیر کرنے والے مفت میں مزے اوڑانے والے مفت میں تماشا دیکھنے والے۔ مفت میں کام نکلوانے والے۔ مفت میں شراب پینے والے مفت میں عیش کرنے والے۔ دنیا میں بھرے ہوئے ہیں۔ اور جس آرام جس راحت جس لطف اور جس کیفیت سے کہ انکی بسر ہوتی ہی ایسا اور کسیکو بھی سامان راحت میسر نہیں ہوتا۔ اور نہ اس بے خلش طور سے دنیا میں اور کوئی رہتا ہی کہ نہ غم دزد و نہ غم کالا۔ اسکے مصداق یہی حضرات ہیں کہ جنکا سارا کارخانہ خیالی ہی۔ اور جن کے لئے دنیا میں ہر جگہہ ہر طرح کا سامان میسر ہوتا ہی +

مذکورہ بالا اقسام کے مفت میں کام نکالنے والے تو دنیا میں مدت سے تھے مگر اب ہندوستان میں ایک نیا تربیت یافتہ فرقہ مفت میں اخبار دیکھنے اور پڑھنے والا بھی نکلا ہی اور اسمیں ایسے ایسے ذی مقدور اور لایق فایق لوگ ہیں کہ جنکا ذکر ناگفتہ بہ ہی۔ جس دیسی اخبار کو دیکھو اُس میں ایک ماتم نامہ نادہندہ خریداران اخبار کی حجت اور حسن سلوک کے افسانہ سے بھرا ہوا ہی۔ آجکل بہت کم اُردو اخبار ایسے ہیں کہ جنمیں کثرت اس قسم کا اشتہار حسرت بار یا التماس حسرت اساس نہیں نظر آتا ہی کہ جسمیں غریب اڈیٹر نادہندہ اخبار خوانوں کی ناقدر دانی اور نا انصافی کی کیفیت از روی حقیقت نہ لکھتا ہو اور واجبی قیمت اخبار اُنسے منت نہ مانگتا ہو +

دنیا میں جتنی قسم کے اخبار شایع ہوتے ہیں سب کے خریدار قیمت دیتے ہیں اور جانتے ہیں کہ ہاں مالک اخبار کا اخبار کے جاری کرنے۔ چھاپنے۔ اور بھیجنے میں کچھ خرچ ہوتا ہی اور سارا کارخانہ اخبار کی قیمت کے وصول ہونے پر عمدگی سے چل سکتا ہی مگر اُردو اخبار کے ناظرین میں ایک ایسا انصاف دوست فرقہ نکلا ہی جو اخبار کی قیمت ادا کرنے کو بڑی معصیت یعنے گناہ کبیرہ سمجھتا ہی۔ اور یہہ جانتا ہی کہ اُردو اخبار دنیا کے لوگوں کو مفت ملا کرتا ہی اور اُن کے مالکوں کا ایک روپیہ بھی اخبار کے چھاپنے اور لکھنے اور چلانے میں خرچ نہیں ہوتا ہی خانہ مروت خراب +

اُردو اخبار نویس جیسے بامروت نیک معاملہ اور خوش اخلاق ہیں ویسے ہی یہہ فرقہ خاص ناظرین بے مروت و بدمعاملہ۔ و بداخلاق ہی پھر ایسی حالت میں ان دونوں فرقوں کے معاملات باہمی صحت کی حالت میں کیونکر رہ سکتے ہیں۔ خیر ایک زمانہ تو وہ تھا کہ جب اخبار کی خریداری کے لئے سفارش ہوتی تھی۔ اخبار لینا گویا ایک بڑا جہاد کرنا تھا۔ اخبار نویس اپنا اخبار خوشامدانہ مفت بھیجا کرتے تھے اور جو کوئی پھیر دیتا تھا اُسکا احسان مانتے تھے مگر کیا اب بھی وہی زمانہ ہی کیا اب بھی عاقل لوگوں کے خیالات ایسے ہیں۔ کیا اب بھی اخبار کی حالت ویسی ہی۔ کیا اب بھی اخبار کے شایقین مالکان اخبار پر احسان کرتے ہیں۔ ہمارے عنوان کا اصول نہایت عمدہ اصول ہی۔ مگر سے

نہ ہر جائے مرکب تواں تاختن۔ الخ

اب اگر آدمی ہر کام مفت میں نکالنا چاہے تو بڑی مشکل کی بات ہوگی۔ اگر طبیعت کی یہی کیفیت خدانخواستہ ہی تو تو ایک روز غریب حلال خور بھی فاقہ مرے گا۔ اور بیسیوں پیشے کے لوگ بے روزگار ہو جائینگے ہماری انہیں آنکھوں کے سامنے بیسیوں کمسن اخبار کو اسی قسم کے ناظرین انصاف قرین نے لڑکپنے میں ذبح کیا ہی۔ اور بیسیوں کے گلے پر ابھی تک یہہ لوگ چھری دبائے ہوئے ہیں۔ کسیکا گلا کٹ گیا ہی اور کسی کے گلے میں ایک آدہ تار باقی ہی۔ ترکی میں لاکھوں من باروت کے صرف سے اور لاکھوں تلوار کے استعمال سے بندگان خدا کا خون بہا ہندوستان میں ایک فرقہ ناظرین اخبار نے ایک سکوت کی گولی سے بیسیوں اخبار کو شہید کر ڈالا اور دس بیس پر نشانہ لگائے بیٹھے ہیں +

اس قسم کی ڈائن سننے میں آئی تھی مگر فن ادب کی کوئی ڈائن آجتک نظر نہیں آئی تھی سو اب اس قسم کی ڈائن بھی ہم لوگوں نے اپنی آنکھ سے دیکھ لی۔ ہائے ہائے ان ڈائنوں نے کیسے کیسے ننھے بچوں کو مارا ہی اور کھایا ہی۔ ہم پوچھتے ہیں کہ کیا اخبار مفت کا حلوا روٹی ہی۔ کیا اخبار فاتحہ کی شیرینی ہی۔ کیا اخبار چہلم کا پلاؤ ہی۔ کیا اخبار نیاز کی جلیبی ہی۔ کیا اخبار سوم کا شربت ہی۔ کیا اخبار چوتھی کا ملیدا ہی۔ کیا اخبار کسی راجہ یا رئیس کے

دربار کا سیدھا ہے۔ کیا اخبار عرس کی فیرنی ہے۔ کیا اخبار محرم کا کھچڑا ہے۔ کیا اخبار رمضان کی افطاری ہے۔ کیا اخبار عید کی سیوئیں ہے۔ کیا اخبار کونڈے کا زردا ہے۔ کیا اخبار قربانی کا گوشت ہے۔ کیا اخبار کسی مدرسے کا دال بھات ہے۔ اگر اخبار ان سب چیزوں میں نہیں ہے کہ جسکا مفت کھانا حلال ہے اور جسکی قیمت آجتک کسینے بھی نہیں دی ہے تو پھر نادہند خریداران اخبار کو قیمت دینے میں کون انکار ہو سکتا ہے۔ اور وہ کیوں نہیں خوش رضامندی سے قیمت ادا کرتے ✣

اخبار خوانی اور اخبار بینی کا شوق بھی دل میں اور ہمارے عنوان فرحت نشان کا مزا بھی۔ یہہ اجتماع ضدین کیونکر ممکن ہے۔ ضرور ہے۔ دو میں سے ایک کو دل سے نکالڈالو۔ کیونکہ ایک نیام میں دو تلوار۔ اور ایک منہہ میں دو لقمے اور ایک ملک میں دو بادشاہ۔ اور ایک گھوڑے پر دو سوار رہ نہیں سکتے ہیں۔ اگر اخبار کا شوق ہے تو اس خودغرضانہ فارسی مثل کو بھولجاؤ۔ اور اگر اسکو یاد رکھنا ہے تو اخبار دیکھنے کا شوق یک قلم دل سے مٹادو کیونکہ

زر دل بودن بجز بے حاصلی نیست

چار پیسے کی تو چیز آج کل کوئی مفت نہیں دیتا ہے مگر دیکھو تو اخبار ایسے بیش قیمت اور پرمنفعت اور پرلذت چیز کو نادہند خریدار مفت لیا چاہتے ہیں۔ اخبار نویس کے دل و دماغ خون کرنے کا کیا یہی صلہ ہے۔ خوشنویسوں کے قلم توڑنے کی کیا یہی داد ہے۔ مالکان اخبار کے ہزاروں روپئے خرچ کرنیکا کیا یہی بدلہ ہے۔ کہ اخبار کی واجبی قیمت بھی وقت پر نہ ادا کی جائے۔ اور کمیشن پیش تقاضے کے خط جانے پر ایک جواب خشک تک نہ آوے۔ ایک پیسے کا ستو اگر لینے جاؤ تو دوکاندار قیمت پہلے رکھوا لیتا ہے اور تب کہیں ستو تولتا ہے اور اخبار نویس بیسیوں پرچے بلا وصول قیمت بھیجے چلے جاتے ہیں اور قیمت بھی نہایت اخلاق سے مانگتے ہیں ✣

مگر تسپر اگر کوئی نہ دے تو کیا کرے۔

ہاں جس طرح لوگ سب کام مفت میں نکالتے ہیں اسطرح اخبار بھی مفت مل سکتا ہے مگر اسکی بھی تدبیر ہے۔ اور اسکے لئے بھی لیاقت چاہئے۔ ولایت میں ایسے سیکڑوں قابل لوگ ہیں کہ مفت دنیا بھر کے اخبار دیکھتے ہیں اور ہندوستان میں بھی ایسے لوگ ہیں مگر وہ لوگ کون ہیں وہ قابل نامہ نگار ہیں کہ جو تحریر سے قیمت اخبار ادا کرتے ہیں۔ انگریزی اخبار والوں سے تو کوئی ایکبار ایسی بدمعاملگی کرکے دیکھئے۔ پھر دوسرے روز ہی عدالت خفیفہ کا سمن یا ایک وکیل صاحب کی باضابطہ چٹھی اُنکے پیش کیجاتی ہے ✣

مشتہر

مراسلات

بقیہ انجیل کی قدر و منزلت

ہر ایک کتابخانہ اور جماعت میں جتنے پرانے نسخے انجیل کے متداول تھے اُن کو غور سے دیکھا اور باہم مقابلہ کیا اور پیچھے عہد جدید کی کتابوں کی ایک فہرست مرتب کی جسکی اوائل میں اِن چاروں انجیل اور اُن کے مصنفوں کا بیان ہوا متی مرقس لوقا اور یوحنا علاوہ اِن دو بڑے مشہور مورخوں کی شہادت کی اسی صدی میں اور وہ مصنفوں کی کتابوں میں انجیل کی فہرست ملی جو مختلف ملکوں کے باشندہ ہیں یہہ فہرست مرتب اُن لوگوں کی بعینہ ویسی ہی ہے جیسی اب نئے عہد کی کتابوں میں دیکھی گئیں اُن فہرستوں اور یوسیبیس اور جیروم کی گواہی سے یہہ ثابت ہے کہ انجیل کی کتابیں عیسوی جماعت میں صدی مذکور میں موجود مروج تھیں اور اُن کے مصنف متی مرقس لوقا اور یوحنا ہیں اور عیسائی کلیسیا میں قدیم سے یہہ کتابیں بلاشک و ریب مانی گئیں اور یقین عام کے لئے اسقدر شہادت کافی ہے کیونکہ یہہ لوگ پہلی صدی سے نہایت نزدیک تھے اور بعد تحقیقات کامل کے اپنی گواہی بھی مرقوم و مثبت کر گئے اُنکی گواہی معتبر اور قول اُنکا مستند ہے لیکن اس نظر سے کہ عیسائیوں کے دل میں جو کچھ شک و شبہہ رہا ہو رفع ہو جاوے اور یقین قوی ہو جاوے انجیل کی معتبری اور سچائی کی نسبت اور قوی شہادت کا بیان دیا جاتا ہے۔ تیسری شہادت پرانے ترجموں کی ہے۔ پرانے ترجمے انجیل کے بہت زبانوں میں ہوئے لیکن اِن سب میں سے صرف دو پرانے اور قدیم العہد ترجموں کا بیان کیا جاتا ہے۔ (الف) سریانی زبان کا ترجمہ جو کہ عالموں کے درمیان پیشتو کرکے مشہور ہوا یہہ ترجمہ دوسری صدی کے اوائل میں یورپ کے عیسائیوں کے واسطے بنایا گیا۔ دوسرا ترجمہ لاطینی زبان کا ہے جو کہ عالموں کی فیمابین اٹالیہ کرکے مشہور ہوا یہہ دوسری صدی کے اواخر میں یورپ اور افریقہ کے عیسائی کلیسیا کے واسطے مرتب ہوا یہہ دونوں پرانے اور قدیم نسخے ابتک موجود ہیں اور اُن کے شروع میں متی مرقس لوقا اور یوحنا کی انجیل ہے اس سے بخوبی ثابت ہوا کہ یہہ چاروں انجیل دوسری صدی میں اُنہیں چاروں مصنفوں کے نام پر پکاری گئیں اور جن کتابوں سے وہ ترجمہ کی گئی تھیں ضرور عیسائی کلیسیا میں مروج تھیں اور اُنہیں مصنفوں کے نام سے مروج ہوئیں جنکے نام پر اب کہی جاتی ہیں یہہ گواہی انجیل کے پرانے ترجموں کی

نہایت کامل ہے کہ انجیل کا ہونا پہلی صدی کے اواخر یعنے رسولوں کے زمانہ تک (کیونکہ یوحنا رسول نے پہلی صدی کے اواخر یا دوسری صدی کے اوائل میں وفات پائی) ثابت کرتی ہے چوتھی گواہی تیسری اور دوسری صدی کے عیسائی مصنفوں کی۔

چوتھی صدی کے عیسائی مصنفوں کی شہادت ہم اوپر دے چکے ہیں اسواسطے ہم تیسری صدی سے شروع کرتے ہیں پہلا نامور اس صدی کا جو سب سے زیادہ مشہور ہوا بزرگ اریجن نامی ہے اسکا مولد مصر ہے علم میں کمال حاصل کیا اور بڑا نامی ہوا ۲۳۰ء عیسوی سے دو سو ترپن کے فیمابین مشہور رہا سن شعور و تمیز سے آخر عمر تک بائبل کی تحقیقات میں مصروف رہا اور انجیل کے مختلف نسخوں کا مقابلہ کرکے اختلاف قرات کو بیان کیا اور عیسوی جماعت کو علم الٰہی سکھایا یہہ شخص طبیعت آزاد رکھتا تھا اور بلا تحقیقات دوسرے کی رائے پذیر نہیں کرتا تھا اُسنے نئے عہدنامہ کے کتابوں کی فہرست لکھی اور چاروں انجیل متی مرقس لوقا یوحنا کو نہ یہی کہ اقرار کیا کہ یہہ صحیح کتابیں ہیں اُنہیں چاروں شاگردوں کی بلکہ انکی تفسیر بھی لکھی دوسری گواہی اس صدی میں بزرگ ٹرٹلین کے ہوئی یہہ شخص شہر کارتھیج میں پیدا ہوا اور سن ۱۶۰ ایکسو ساٹھہ اور دو سو چوبیس کے درمیان مشہور لاطنی کلیسیا کا ایک امام ہوا افریقہ کی جماعت کا نور بلیغ فصیح اس فاضل نے مارشین بدعتی کی رد میں ایک کتاب لکھی جسمیں وہ نہایت قوت اور صفائی سے بیان کرتا ہے کہ متی و مرقس اور لوقا اور یوحنا کی انجیل بے شک و شبہ ابتدا سے چلی آئی ہیں اور ساری کلیسیا انکی کتابوں کو ہمیشہ قبول کرتی آئی اور کہتا ہے کہ یہہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں ✦

تیسری شہادت فاضل کلیمنٹ کی ہے یہہ شخص ٹرٹلین کا ہمزمان تھا اور اسکندریہ شہر میں جو علم الٰہی کا بڑا مشہور مدرسہ تھا اُسکا معلم تھا دوسری صدی کے اواخر اور تیسری صدی کے اوائل ۲۱۳ء دو سو تیرہ عیسوی میں اُسنے وفات پائی اُسکی تصانیف میں سے چار کتابیں ابتک موجود ہیں اُن میں سے ایک کتاب میں ان تینوں انجیل متی مرقس لوقا کا بیان کرکے کہتا ہے یوحنا نے اخیر کو چوتھی انجیل تصنیف کی روح سے ہدایت پاکر اور دوستوں کی منت کرنے سے اس انجیل میں مسیح کی روحانی باتوں کا بیان زیادہ ہے جیساکہ پہلی انجیل میں بیان ظاہری زندگی کا یہہ گواہی کلیمنٹ کی انجیلوں کی قدامت اور سچائی کی نسبت نہایت بیش بہا ہے کیونکہ یہہ ایک چھوٹا آدمی نہیں تھا بلکہ علم الٰہی کا معلم تھا اور بعد تحقیقات کامل کے اُسنے اپنی نسبت لے لگائی۔ چوتھی گواہی میوریٹری نسخوں کی یہہ نسخہ عہد جدید کی کتابوں کی نسبت ہے اور میلان کے کتابخانہ سے ملا تھا اور میوریٹری نے سب سے پہلے ۱۷۴۰ء عیسوی میں اسکو چھپوایا اسی سبب سے اُسکا نام میوریٹری پڑگیا یہہ نسخہ ۱۷۰ء ایکسو ستر عیسوی میں لکھا گیا تھا لاطنی زبان میں ہے اگرچہ یونانی الفاظ بکثرت اُسمیں مستعمل ہوئے اُسمیں کل عیسائی کلیسیا کی رائے انجیل کی نسبت درج ارقام ہوئی ہے اور پہلی چار کتاب یعنے متی مرقس لوقا یوحنا کی انجیل کی نسبت یہہ لکھا ہے کہ یہہ کتابیں کل عیسائی جماعت میں بلا شک و ریب ابتدا سے مروج ہیں۔ پانچویں گواہی بزرگ ایرینیس کے ہے اُسنے پولیکارپ سے علم لیا جو کہ اسمرنا کا خادم دین تھا اور وہ خود ۱۷۷ء ایکسو ستتر عیسوی میں شہر لیونس کا جو کہ فرانس میں ہے خادم دین تھا اُسکی پانچ کتاب اہل بدعت کے مقابلہ میں ابھی تک موجود ہیں تیسری کتاب میں ان چاروں انجیل اور اُن کے مصنفوں کا احوال بتفصیل بیان کیا اور کہا کہ یہہ چاروں انجیل بلاشک و شبہ متی مرقس لوقا یوحنا سے تصنیف ہوئیں اور سوائے ان چاروں انجیل کے اور کوئی انجیل نہیں اور نہ ہوسکتی ہے یہہ الٰہی بندوبست ہے کہ صرف چار ہی انجیل ہوں۔ یہہ گواہی ایرینیس کے غور کے قابل ہے کیونکہ یہہ شخص یوحنا رسول کے صرف ستر برس بعد ہوا اور پولیکارپ کا شاگرد جو کہ خود یوحنا رسول کا شاگرد ہوا جو کچھہ اُسنے سیکھا بیشک پولیکارپ سے سیکھا تھا جسنے یوحنا رسول سے بلا واسطے علم لیا باقی آئندہ

اخبارات تار برقی

وینا ۵ اگست - ترکی فوج کے ایک جزو نے اور نیز رعایائے موسٹر نے آسٹریا والوں کے قبضہ کی نسبت اتفاق رائے کرنے سے انکار کرکے بغاوت شروع کردی ہے اور گورنر اور ترکی حکام کو قتل کرڈالا - ترکوں سے برخلاف سواران آسٹریا کے ایک رسالہ پر جبین و کشی متصل مقام زبیس کے حملہ ہوا اور منجملہ اُن کے ستر سوار مارے گئے ✦

لنڈن ۹ اگست - کل شب ہوس آف کامنس میں مسٹر کیو صاحب نے بجائے کیمبل صاحب کے جواب دیکر بیان کیا کہ اسباب میں کچھہ غور نہیں ہوا کہ ہندوستان کے عوض معاضہ کے بابت چارہ جوئی کرنے کی غرض

سے دست اندازی کیجاوے اور صاحب موصوف نے نصف فارنی سکہ کی نسبت معذرت چاہئے +

لارڈ نارتھ بروک نے ہوس آف لارڈس میں نجانب روساء کلکتہ ایک درخواست بدیں مضمون پیش کی کہ سخت کمی ہونی چاہئے کہ جس سے موجودہ لائسنس ٹیکس کی کچھ ضرورت نہ رہے لارڈ کرین بروک نے بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ یہہ امر طے ہوچکا ہے کہ ہندوستانی فوج کے ہر فرد لشکر پر عطیہ ہونیکے واسطے ایک کمیشن مقرر کیجاوے - صاحب موصوف نے یہہ بھی فرمایا کہ ہندوستانی فوج کے اخراجات میں خاص تخفیف ہونا ناممکن ہے - اور کاموں میں سخت کفایت شعاری کرنا ایک امر ضروری ہے +

اس سال دریائے نیل کی طغیانی خاطر خواہ ہوئی اخبار ٹائمس گورنمنٹ ہند کی اس تجویز کو پسند کرتا ہے کہ بجائے منسوخ کرنے ٹیکس ہائے جدید کے جنکی نسبت لارڈ نارتھ بروک کے ایسے دگرگوں تھی نمک کے ٹیکس میں کمی کی گئی - کل شب کو لارڈ نارتھ بروک نے اس امر کو تسلیم کیا کہ فوج ہند کے اخراجات میں کسی قسم کی کمی کا ہونا ناممکن ہے +

انڈر سکرٹری امور خارجہ نے بیان کیا کہ سفیر انگریزی سینٹ پیٹرزبرگ میں اس امر کی تحقیقات کر رہا ہے کہ آیا یہہ بیان درست ہے یا نہیں کہ روسی فوج منیجی پر کوچ کر رہی ہے +

کرکوڈریل جہاز ۷ اکتوبر کو پورٹس موتھ سے روانہ ہوجاویگا سٹیفورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے تقریر آمدنی مالی طیار کیا اور بیان کیا کہ چار کروڑ پچیس لاکھ روپیہ (۴۲۵۰۰۰۰۰) کی کمی ہے - اور انکی یہہ تجویز ہے کہ اس کمی کو بذریعہ بانڈ خزانہ سرکاری میعاد ۳ سال کے پورا کیا جاوے +

وینا - ۹ اگست - ایسا گمان ہوتا ہے کہ یہہ کام پورٹ کا ہے کہ بوسینہ اور ہرزیگوینا میں اسٹریا والوں کے قبضہ کے برخلاف ایک برہمی پیدا ہوگئی - اسٹر وہنگر میں گورنمنٹ نے درخواست کی کہ جاری حالات کی نسبت توضیح ہونی چاہئے اسٹر وہنگر میں جیمبر آف ڈپٹیز کے انعقاد کا یہہ نتیجہ ہوا کہ گورنمنٹل پارٹی کی طاقت کم ہوگئی ہنگری کے وزراء کی کونسل کا پریزیڈنٹ برطرف کیا گیا اسٹریا والوں نے موسٹر پر بلا مزاحمت قبضہ کر لیا +

بمبئی ۹ - اگست - گورنمنٹ ہند نے ناہانے چونگی کے انتظام کیواسطے قرض دینے سے انکار کر دیا مگر یہہ بات منظور کی ہے کہ مقام مقام سے روپیہ کے زیادہ کرنے میں مدد کیجاوے گی - رچرڈ ٹمپل صاحب نے ہمراہی مسٹر روبرٹ کارنگ اور ڈاکٹر وائر سے اور مسٹر ہارٹ چیف انجینئر آبپاشی کے گلی دریائے نیلے کے کاموں کا معائنہ کیا مسٹر ہارٹ نے فرمایا کہ بند درست ہے - گورنر صاحب نے انتظامات انجینئری کی نسبت اپنا اطمینان ظاہر فرمایا - رچرڈ ٹمپل صاحب آج بہار تشریف لے گئے تاکہ جھیل میں پانی نکاس کے انتظام کا معائنہ کریں +

وینا - ۹ اگست - بوجہہ اس حملہ کے جو سواران اسٹریا پر ہنگام کوچ بیگلر واقع بوسینا کے کیا گیا تھا اور نیز بوجہہ اس نقصان کے کہ جو انکو اٹھانا پڑا اسٹریا کی فوج کثیر نے دشمن پر حملہ کیا اور بعد جنگ شدید کے اُن کو شکست دی اور اُن پر نقصان شدید عاید ہوا - اسٹریا والوں کا نقصان بہت خفیف ہوا +

روم ۹ - اگست - کارڈینل نینا پوپ کے سکرٹری آف اسٹیٹ مقرر کئے گئے +

لنڈن ۹ اگست - کاغذات متعلقہ اموات قحط ہند شایع ہوگئے ہیں کل شب کو ہوس آف کامنس میں مسٹر فاسٹ امید کرتے ہیں کہ گورنمنٹ نسبت درستی امور ایشیائے ترکی کے پارلیمنٹ سے استمزاج کریگی - اسٹیفورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے نسبت تجویز ان معاہدوں کے جو پورٹ کے ساتھ بابت خاتمہ عہد نامہ کے ہورہی ہیں اور جنکی تجویز یہہ ہے کہ انتظام مال اور پولس اور دیوانی میں درستی ہونی چاہئے معذرت چاہی کل شب کو ہوس آف کامنس میں انڈر سکرٹری آف اسٹیٹ ہند نے بجواب ایکسوال کے بیان کیا کہ بنفاذ گورنمنٹ ہند کے لارڈ کرین بروک نے مہاراجہ ہولکر کی ریاست کے حدود کی از سر نو درستی منظور فرمائی اور اس انتظام سے مہاراجہ موصوف کو ریاست خاندیس میں ۵۰۰ میل مربع زمین اور حاصل ہوگئی اور یہہ کام مہاراجہ کے حق میں خاص باعث شکر گذاری کا ہوا +

وینا ۹ - اگست - بوجہہ اس مخالفت کے جو نسبت قبضہ بوسینا اور ہرزیگوینا کی اسٹریا کو کی جاتی ہے یہہ امر طے ہوچکا ہے کہ لشکر اسٹریا آگے کو کوچ کرے + ہنگرین جیمبر آف ڈپٹیز کے انعقاد کا یہہ نتیجہ ہوا کہ طاقت گورنمنٹ کی بڑھ گئی +

شملہ ۹ اگست - بوجہہ کمی غلہ کے جو کشمیر میں ہوئی ہے یہاں تک کہ بعض بعض حصوں میں قحط کی نوبت پہونچ گئی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے حکم صادر فرمایا ہے کہ تمام گھاٹیں کشمیر کے جانے کے بند ہو جاویں ایک بھی کھلی نہ رہے اور بقایا موسم میں کوئی سیاح وہاں جانے نہ پاوے سرکاری رپورٹ میں مندرج ہے کہ وہاں کے باشندگان کی حالت ایسی قابل افسوس ہے کہ وے مسافروں کو معمولی اور عمدہ طریقہ سے مدد دینے کو ناقابل ہیں اس حکم امتناعی کے لئے کوئی استثنا نہیں ہے +

وینا ١٠ اگست - باسینا اور ہرزی گوینا میں بغاوت ترقی پر ہے - اور اسٹریا والوں کے کوچ کی نسبت سخت مزاحمت ہو رہی ہے - جنگ ہمیشہ ہوتا رہتا ہے +

روم ١٠ اگست - پوپ کے سکرٹری آف سٹیٹ نے ایک نیا سرکلر جاری کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُنکا ارادہ اپنے سے پیشتر حاکم کی صلح آمیز حکمت عملی پر عمل کرنیکا ہے +

لنڈن ١١ اگست - کا غذات مصدرہ مقام سیرپس سے واضح ہوتا ہے کہ لشکر میں بہت بھاری بیماری پھیلی ہوئی ہے + سرکاری روسی گزٹ مقام سینٹ پیٹرزبرگ سے واضح ہوتا ہے کہ گورنمنٹ روس کا یہہ ارادہ ہے کہ تعمیل عہد برلن کی پورے پورے طور سے کیجاوے +

قسطنطنیہ ١١ اگست - روسیوں نے وارنا پر جسکو ترکوں نے خالی کر دیا ہے اپنا قبضہ کر لیا - صفوت پاشا کو ستارہ ہند کا خطاب دیا گیا +

پورٹ اسبات میں راضی ہو گیا ہے کہ اعزاض صلح میں کریٹ کو بھی کچھ حقوق دئے جاویں مگر وہ اُن دعووں کو نامنظور کرتا ہے جو یونان نے کئے تھے کیونکہ وے خلاف انصاف تصور کئے جاتے ہیں +

وینا ١٠ اگست - تاریخ ٧ ماہ حال کو بمقام زیپا ایک گروہ اسٹریا پر حملہ ہوا جسکی وجہہ سے سخت لڑائی شروع ہوئی جسمیں باغی لڑائی میں شریک تھے آخر کار اسٹریا والے بعد عاید کرنے نقصان سخت کے فتحیاب ہوئے - دوران جنگ سے اسٹریا والوں نے ایک پلٹن ترکی ریزرو کی گرفتار کر لی اور آخر شہر سیس پر قابض ہو گئے +

حاکمان ترکی متعینہ مقام سیلر کو بی کو فہمایش کی گئی کہ اسٹریا والوں کے قبضہ کو تسلیم کریں +

لنڈن ١١ اگست - اخبار ڈیلی نیوز میں مندرج ہے کہ ایک فوج منتخبہ ہندکی بسا ہیرس سے جہاز پر سوار ہونے لگا + نصف پلٹن گورکھا اور ٢٥ رجمنٹ مدراسیونکی بعزم روانگی

لودیانہ

اس ہفتہ میں کوئی عمدہ بارش نہیں ہوئی صرف ایک روز نصف شہر کے حصہ میں پرنالے چلے تھے - ١٣ اگست کو پھلور سے بوڈھے دریا تک بڑا پانی پڑا - ابر ہر روز رہتا ہے +

جو کشتی دریائے ستلج میں غرق ہوئی تھی اور داروغہ گذر نے رپوٹ کی تھی کہ کسی جان کا نقصان نہیں ہوا تحقیقات سے معلوم ہوا تھا کہ ضرور چند جانیں تلف ہوئی ہیں اُسکی پاداش میں داروغہ گذر ١١ اگست کو معطل کیا گیا - تحقیقات درپیش ہے +

١٢ اگست کو ایک خونی کو محاذی جیلخانہ صبح کیوقت پھانسی دی گئی +

١٣ اگست کو ایک پوربیہ ملازم ریل رکھہ سرکاری میں جو متصل ریلوی سٹیشن کے واقع ہے درخت پر پھانسی شدہ جو کئی دن کا مردہ معلوم ہوتا ہے دستیاب ہوا پولیس تحقیقات میں مصروف ہے +

موضع خنجر وال سے ١٣ اگست کو شام کیوقت خبر آئی کہ ایک مرد نے ایک عورت کو قتل کر ڈالا ہے شیخ جلال الدین صاحب ڈپٹی انسپکٹر موقع پر روانہ کئے گئے +

صاحب اکونٹنٹ جنرل پنجاب نے خزانہ کا ملاحظہ فرمایا سب کاغذات مکمل پائے +

محکمہ صفائی سے جب شہر کی عمدہ صفائی نہ ہو سکی تو پولیس نے حسب دفعہ ١٧٦ تعزیرات ہند کارروائی شروع کی ہے اب اُمید ہے کہ صفائی خوب ہو گی +

سوال حل طلب

ہم بیبل میں پڑھتے ہیں کہ جب بنی اسرائیل بت پرستی کے جال میں پھنس گئے اُنہوں نے اپنے نئے معبودوں کی بھی پرستش پہاڑوں کی چوٹیوں اور پیڑوں کے تلے کرنی شروع کی - اسلئے بیبل میں جھوٹے معبودوں کو کئی جگہہ پہاڑ اور پہاڑ کے ٹیلے سے تعبیر کیا ہے چنانچہ یرمیاہ نبی کی کتاب کا تیسرا باب اور تیئسویں آیت فی الحقیقت اسرائیل کی نجات کا انتظام کرنا کے ٹیلوں کی طرف اور پہاڑوں کی کثرت سے ہوگی سو عبث ہے - یقیناً وہ خداوند ہمارے خدا سے ہے - ایسی آیتیں بیبل میں سے نکالو جنمیں پہاڑ اور پہاڑونکے ٹیلے اس معنے میں آئے ہوں - فقط

الراقم
الف - جے - سی - از ہوشیار پور

منتخب واقعات ہند بطرز جدید

راقم نے پیشتر منتخب واقعات ہند تالیف کر کے چھپوائی تھی جو ہاتھوں ہاتھہ فروخت ہو گئی تھی اب ایک منتخب واقعات ہند بطرز جدید لیتھبرج صاحب کی تاریخ ہند اور چند دیگر تواریخ مقابلہ کر کے چند ضروری اور نہایت دلچسپ واقعات کی اور تواریخ کی تصحیح کر کے برائے استفادہ طلبہ مدارس پنجاب چھپوانی شروع کی ہے اور اُمید ہے کہ اخیر ستمبر تک تیار ہو جاویگی جو صاحب اخیر ستمبر تک درخواست کرینگے اُنکی خدمت میں معہ محصول ٣/٠ کو ارسال ہوگی مگر شرط یہہ ہے کہ قیمت پیشگی درخواست کے ساتھ آوے اور بعد میں ۴/ قیمت قرار پاویگی +

راقم
مادھو سروپ محافظ دفتر کتب خانہ ہندو سکول لودیانہ

ہندوستان کی سپاہ برس سے جہاز پر سوار ہونے لگے ...... ٢٠ ہزار مسلمان ساکنان بالعموم بغرض مزاحمت قبضہ اسٹریا مادون کی جمع ہیں + لنڈن ١٢ اگست - سٹی نورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے بیان کیا کہ تاوقتیکہ روسی ترکی کو خالی نہیں کرینگے جنگ

[illegible]